تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

April 2, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں چوتھا سالانہ خان عبدالغفار خان یادگاری خطبہ منعقد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینٹر فار اسٹڈی آف سوشل ایکسلوژن اینڈ اینکوزیو پالیسی نے مورخہ اٹھائیس مارچ دو ہزار چوبیس کو یونیورسٹی کے میرانیس ہال میں چوتھا سالانہ خان عبدالغفار خان یادگاری خطبہ منعقد کیا۔سینٹر فار پولیٹیکل اسٹڈیز،اسکول آف سوشل سائنسز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر ویدھو ورمانے یہ خطبہ پیش کیا۔خطبے کا موضوع 'رینیوانگ لبرل ڈیموکریسی :لیسنز فرام امبیڈکر' تھا۔پروگرام میں مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر کمار سریش ڈائریکٹر(پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ) اور صدر شعبہ تعلیمی انتظامات نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن شریک ہوئے۔پروفیسر مسلم خان،ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی۔

سینٹر کے ڈاکٹر بدر افشاں کے تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوااس کے بعد سینٹر کے ڈاکٹر شیخ مجیب الرحمان نے تعارفی تقریر کی اور سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر تنوجا نے تمام شرکا اور مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔سینٹر کے فیکلٹی اراکین نے مہمانوں کی خدمت میں ستائش اور خلوص کے اظہار کے لیے پودے پیش کیے۔

خطبے میں پروفیسر ویدھو ورمانے ڈاکٹر امبیڈکر کے افکار کی معنویت سے متعلق باتیں کیں اور بتایا کہ کس طرح اس قدر طویل زمانہ گزر جانے کے بعد بھی آج کے دور میں لبرل جمہوریت کے ضمن میں ان کے افکار و خیالات کی معنویت ہنوز برقرار ہے۔نیولبرلزم کی آمد سے لبرل ڈیموکریسی کو جن چیلنجیز کا سامنا ہے اس سلسلے میں بھی پروفیسر موصوفہ نے اظہار خیال کیا اور یہ اجاگر کیا کہ نصف صدی کے زیادہ پہلے ڈاکٹر امبیڈکر نے لبرل جمہوریت کی خامیوں کو جان لیا تھا۔

پروفیسر ورمانے موجودہ ہندوستان میں لبرل جمہوریت کو درپیش چیلنجز کے سلسلے میں بھی بتایا خاص طور پر ذات پات کے ضمن میں جسے ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمیشہ ہی اجاگر کیا اور انھوں نے تقریر کے دوران اس بات پر زور دیا کہ لبرل جمہوریت کی اہمیت و معنویت کو کبھی بھی بھولنا نہیں چاہیے۔انھوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے پچھتر سال کے بعد بھی ڈاکٹر امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان ابھی سامنے نہیں آیا اور اس کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔لیکچر کے بعد مذاکراتی سیشن ہوا جس سامعین نے معیاری سوالات پوچھے۔

پروفیسر کمار سریش نے اپنی تقریر میں کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کا کام اور ان کے افکار و خیالات نے خود ان کے دنیاوی نقطہ نظر کو منور کیا ہے اور ایک اسکالر کے علمی سفر میں ڈاکٹر امبیڈکر کی تحریروں کو پڑھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سینٹر کی جانب سے ڈاکٹر اروند کمار نے شکریے کی رسم ادا کی۔

پروگرام میں جامعہ اور دیگر یونیورسٹیوں اور اداروں کے طلبا، اسکالر اور علم و ادب سے وابستہ افراد بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور پروگرام کافی کامیاب رہا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی